



Al Qalam

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

٢٠
جِبْرِيلُ

آمَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
 السَّمَاءِ مَاءً جَفَّا نُبْتَنَا بِهِ حَدَّا يَقَنَّ ذَاتَ بَهْجَةٍ جَمَانَ
 لَكُمْ أَنْ تُنْتِيُوا شَجَرَهَا طَاءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَبَّلُ هُمْ قَوْمٌ
 يَعْدِلُونَ ٤٠ آمَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خَلْلَهَا آنْهَرًا
 وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا طَاءَ إِلَهٌ مَعَ
 اللَّهِ طَبَّلُ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٤١ آمَنْ يُحِبِّبُ الْهُضْطَرَ إِذَا
 دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خَلْفَاءَ الْأَرْضِ طَاءَ إِلَهٌ
 مَعَ اللَّهِ طَقْلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ٤٢ آمَنْ يَهْدِيُكُمْ فِي طَلْمَتِ
 الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ طَ
 ءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَتَّلَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٤٣ آمَنْ يَبْدَا وَهُوا
 الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ طَ
 ءَ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ طَقْلُ هَا تُوا بِرْهَا نَكْمُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٤٤
 قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ طَ
 وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبَعْثُونَ ٤٥ بَلِ اذْرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
 الْأُخْرَى قَفْبَلُ هُمْ فِي شَلَّى مِنْهَا اقْبَلُ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ٤٦

بیسوال پارہ۔ آمَنْ خَلَقَ (کیا وہ جس نے پیدا کیا)؟

(۲۰) کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور جو آسمان سے تمہارے لیے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ سے خوشنما باغ اگاتا ہے، جس کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا، کیا اس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ نہیں بلکہ یہی لوگ (سیدھے راستہ سے) ہٹ کر چلے جا رہے ہیں۔

(۲۱) کیا جس نے زمین کو ٹھہر نے کی جگہ بنایا اور اس کے اندر دریا جا ری کیے، اس پر پہاڑ بلند کیے اور دو طرح کے سمندروں کے درمیان آڑ قائم کر دی۔ کیا اُس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ نہیں بلکہ اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(۲۲) کیا وہ جو بے بس کی دعا سنتا ہے، جب وہ اُسے پکارتا ہے، اور مصیبت کو دور کرتا ہے، اور جو تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتا ہے، کیا اُس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم لوگ بہت کم سبق حاصل کرتے ہو!

(۲۳) کیا وہ جو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تمہیں راستہ سُجھاتا ہے اور جو ہواوں کو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے خوشخبری لے کر بھیجتا ہے، کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ اللہ تعالیٰ اس شرک سے بالا و برتر ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

(۲۴) کیا وہ جو مخلوق کو پہلی بار بناتا ہے، پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے، کیا اس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ان سے کہو: ”اگر تم سچ ہو تو اپنی دلیل لاو!“

(۲۵) کہو: آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے، اللہ کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتا۔ نہیں یہ خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (۲۶) بلکہ آخرت کا علم ہی ان سے کم ہو گیا ہے۔ بلکہ وہ تو اس میں شک میں ہیں۔ بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا نُزَّلَنَا وَأَبَّا وَنَا أَءِنَا
 لَهُ خَرْجٌ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هُذَا نَحْنُ وَأَبَّا وَنَا مِنْ
 قَبْلُ لَإِنْ هَذَا إِلَّا آسَا طِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ سِيرُوا
 فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ
 وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝
 وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ
 عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۝
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
 يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
 وَمَا يُعْلِمُونَ ۝ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَااءِ وَالْأَرْضِ
 إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى
 بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝
 وَإِنَّهُ لَهُدَى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ
 يَقْضِي بِيَدِهِمْ بِحِكْمَةٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝
 فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ طَرَّابَكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝

رکوع (۶) قرآن حکیم مونوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے

(۶۷) یہ کافر لوگ کہتے ہیں: ”جب ہم اور ہمارے بڑے خاک ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم واقعی (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟“ (۶۸) اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے بڑوں سے یہ وعدہ ہوتا رہا ہے مگر یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں۔“

(۶۹) کہو: ”تم زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا!“

(۷۰) ان پر غنم نہ کرو اور نہ ہی ان کی شرارتؤں پر دل سے پریشان ہو۔

(۷۱) وہ کہتے ہیں: ”یہ دھمکی کب پوری ہو گی، اگر تم واقعی سچے ہو؟“

(۷۲) کہو: ”کہ جس (عذاب) کی تم جلدی چار ہے ہو، شائد اس کا کچھ حصہ تمہارے پاس آ ہی لگا ہو۔“

(۷۳) حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۷۴) بیشک تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے اپنے اندر چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۷۵) آسمان اور زمین میں کوئی ڈھکی چھپی چیز ایسی نہیں ہے جو ایک کھلی کتاب میں (درج) نہ ہو۔

(۷۶) بیشک یہ قرآن کریم بنی اسرائیل کو اکثر وہ بتاتا ہے، جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

(۷۷) یقیناً یا ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۷۸) تمہارا پروردگار یقیناً ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا۔ وہ زبردست اور خوب خبر رکھنے والا ہے۔ (۷۹) سوال اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، تم یقیناً کھلے حق پر ہو۔

إِنَّكَ لَا تُسِّعُ الْهَوْنَىٰ وَلَا تُسِّعُ الصُّمَّ الدَّعَاءٌ إِذَا أَوَّلَوا
 مُدْبِرِينَ ٨٠ وَمَا أَنْتَ بِهُدَىٰ إِلَّا عَنْ ضَلَالٍ تَهْمِرُ
 إِنْ تُسِّعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِإِيمَانِنَا فَهُمُ الْمُسْلِمُونَ ٨١
 وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَةً مِّنَ
 الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ لِأَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِإِيمَانِنَا لَا يُؤْقِنُونَ ٨٢
 وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يَكْذِبُ بِإِيمَانِنَا
 فَهُمْ يُوْزَعُونَ ٨٣ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوْ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِإِيمَانِنِي
 وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٨٤ وَوَقَعَ
 الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ٨٥ أَلَمْ يَرَوْا
 أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسُكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا طَ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٨٦ وَيَوْمَ يُنْفَخُ
 فِي الصُّورِ فَقَرِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
 إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَوْهُ دُخِرِينَ ٨٧ وَتَرَى الْجِبَانَ
 تَحْسِبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَهْرُمُ مَرَّ السَّحَابِ طَ صُنْعَ اللَّهِ
 الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ٨٨

(۸۰) بلاشبہ تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ ہی ان بھروسوں کو اپنی آواز سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔ (۸۱) نہ تم اندھوں کو راستہ بتا کر انہیں اُن کی گمراہی سے بچا سکتے ہو۔ تم تو صرف انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور پھر وہ فرمائیں بردار بن جاتے ہیں۔

(۸۲) جب اُن پر (ہماری) بات پوری ہونے کا وقت آپنچے گا، تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے با تین کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔

رکوع (۷) جب صور پھونک جائے گا

(۸۳) جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک فوج کی فوج ان لوگوں کی گھیر لا سکیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلا یا کرتے تھے، پھر انہیں گروہوں میں ترتیب دیا جائے گا۔

(۸۴) یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا: ”کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا یا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ بھی نہ کیا تھا؟ (اگر نہیں) تو تم اور کیا کیا کرتے رہے؟“

(۸۵) (اُس وقت) اُن کی زیادتیوں کی وجہ سے فیصلہ اُن کے خلاف صادر ہو جائے گا۔ تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔ (۸۶) کیا ان کو سمجھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کے لیے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا۔ پیشک اس میں ایمان والے لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

(۷) جس دن صُور میں پھونک مار دی جائے گی، تب وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، ہوں کھا جائیں گے، سوائے اُن کے جنہیں اللہ چاہے گا۔ سب کے سب اُسی کے سامنے دبے جھکے آئیں گے۔

(۸۸) تم پہاڑوں کو دیکھو گے جنہیں سمجھتے ہو کہ یہ خوب مجھے ہوئے ہیں، مگر (اُس وقت) یہ بادلوں کی سی اُڑان اُڑ رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا کرشمہ ہوگا، جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ اس کی اچھی طرح خبر کھنے والا ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَرَّجِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 أَمْنُونَ ٩٨ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي التَّارِطِ هَلْ
 تُحَزِّرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٩٩ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّهُذِهِ
 الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ ١٠١ وَأَنْ أَتُلُّوا الْقُرْآنَ وَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيُ
 لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ١٠٢ وَقُلِ الْحَمْدُ
 لِلَّهِ سَيِّدِ الْكَوْمَ اِيَّتِهِ قَاتِعُ الْقُوَّاتِ وَمَا رَبِّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ١٠٣

﴿رُكْوَاعَاهَا﴾

﴿سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِيَّةً﴾ (٢٨) (٢٩)

﴿أَيَّاتُهَا﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّمَ ١ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ٢ نَتْلُوْا عَلَيْكَ
 مِنْ نَّبِيًّا مُّوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٣ إِنَّ
 فِرْعَوْنَ عَلَىٰ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شَيْعَانِيَّا سَتَضْعِفُ
 طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ
 مِنَ الْمُفْسِدِينَ ٤ وَنَرِيدُ أَنْ تَمْنَعَ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
 فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَيْمَانَةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوُرَاثِينَ ٥

(۸۹) جو کوئی بھلانی لے کر آئے گا اُس سے بہتر کا (اجر) ملے گا۔ ایسے لوگ اُس دن کے ہول سے امن میں رہیں گے۔ (۹۰) جو برائی لیے ہوئے آئے گا تو ایسے سب لوگ اُندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم اپنے کرتوتوں کے سوا کسی اور کی جزا پار ہے ہو؟ (۹۱) یقیناً مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ اس شہر کے مالک کی عبادت کروں، جس نے اسے محترم بنایا ہے، اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمائیں بردار بن کر رہوں، (۹۲) اور قرآن حکیم پڑھ کر سناؤں۔ تو جو کوئی ہدایت اختیار کرے گا، اپنے ہی بھلے کے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ رہے، اس سے کہہ دو کہ ”میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔“ (۹۳) کہو: ”تعريف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔“ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھادے گا، پھر تم انہیں پہچان لو گے۔ تمہارا پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کر رہے ہو۔

(سورہ ۲۸)

آیتیں: ۸۸:

الْقَصَصُ (قصے)

رکوع: ۹

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں کل آیتیں ۸۸ ہیں۔ عنوان آیت ۲۵ سے لیا گیا ہے جس میں لفظ القصص یعنی قصے آیا ہے۔ سورت کا بنیادی موضوع اُن شبہات اور اعتراضوں کو دور کرنا ہے جو رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر کیے جا رہے تھے۔ بات ذہن نہیں کرانے کے لیے حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) موسیٰؑ کو فرعون کے گھروں والوں نے سمندر سے اٹھایا

(۱) ط، س، م۔ (۲) یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۳) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے جو ایمان لا سکیں۔ (۴) یہ حقیقت ہے کہ فرعون زمین (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا۔ اُس نے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر کھاتھا، اس میں ایک گروہ کو اُس نے کمزور کر کھاتھا، ان کے لڑکوں کو قتل اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھ لیتا تھا۔ وہ واقعی فسادی لوگوں میں سے تھا۔ (۵) ہمارا ارادہ یہ تھا کہ جوز میں پر کمزور بنادیے گئے تھے، ان پر احسان کریں، انہیں پیشوں بنا دیں اور انہی کو وارث کر دیں،

وَنِيمَكَنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَجُنُودَهُمَا
 مِنْهُمْ مَمَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ④ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ مُوسَى أَنْ
 أَرْضِي عَيْنِكَ ۝ فَإِذَا خَفَتِ عَلَيْكَ فَالْقِيَمَةُ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِ
 وَلَا تَحْزَنْ ۝ جَإِنَّا رَأَدْوَهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦
 فَالْتَّقَطَهُ أَنْ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا طَإِنَّ
 فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَطِيلِينَ ⑧ وَقَالَتِ
 امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنِي ۝ لَيْكَ طَلَقْتُهُ وَعَسَى
 أَنْ يَتَفَعَّنَآ أَوْ نَتَخَذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَ
 أَصْبَحَ فُؤَادُ أَمْرِ مُوسَى فِرْغَاطَ إِنْ كَادَتْ لَتُبُدِّيُ بِهِ
 لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩
 وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيَهُ زَقْبُصَرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبٍ وَهُمْ لَا
 يَشْعُرُونَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلِ فَقَالَتْ
 هَلْ أَدْلِكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ
 نِصْحُونَ ⑫ فَرَدَدْنَاهُ إِلَيْهِ كَيْ تَقْرَأَ عَيْنِهَا وَلَا تَحْزَنَ
 وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

(۶) اور زمین میں ان کو اقتدار بخشیں۔ اور ان سے فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھلا دیں جس کا انہیں اندر یشہ تھا۔

(۷) ہم نے (حضرت) موسیٰ کی ماں کو الہام کیا کہ ”تم اس کو دودھ پلاتی رہو، پھر جب تمہیں اُس کے بارے میں خطرہ ہو تو اُسے سمندر میں ڈال دینا۔ کچھ خوف نہ کرنا اور نہ غم کھانا۔ ہم اُسے ضرور تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے۔ اور اُسے پیغمبروں میں (بھی) شامل کر دیں گے۔“

(۸) آخر کار فرعون کے گھر والوں نے اُسے اٹھالیا تاکہ وہ ان کا شمن اور غم کا سبب بنے۔ واقعی فرعون، ہامان اور ان کے لشکر بڑی حرکتیں کرنے والے تھے۔

(۹) فرعون کی بیوی نے کہا: ”(یہ) میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرنا! کیا عجب کہ یہ ہمارے لیے مفید ثابت ہو یا ہم اسے بیٹھا ہی بنالیں۔“ اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔

(۱۰) (حضرت) موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہوا جا رہا تھا۔ وہ یہ (راز) ظاہر کر دیتی۔ اگر ہم اُس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ ایمان والوں ہی میں رہے۔

(۱۱) اُس نے ان (حضرت موسیٰ) کی بہن سے کہا: ”اس کے پیچے پیچے جا!“ چنانچہ وہ دور سے اُسے مکتی رہی اور ان لوگوں کو پتہ بھی نہ چلا۔

(۱۲) ہم نے پہلے ہی اُس پر دودھ پلانے والیوں کی پابندی کر رکھی تھی۔ اُس (لڑکی) نے (اُن سے) کہا: ”کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں، جو تمہارے لیے اس کی پرورش کریں اور اس کی خیر خواہی کریں؟“

(۱۳) پھر اس طرح ہم اُسے اُس کی ماں کے پاس پہنچانے تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ افسردہ نہ ہو اور جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہوتا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَاسْتَوَى أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا طَوْكَذِلَكَ
 نَجَرِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ
 أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلُنِ قُهْذَا مِنْ شِيَعَتِهِ وَهُذَا
 مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيَعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ
 عَدُوِّهِ لِفَوْكَرَةِ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هُذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ
 إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّيْنِيْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفُرْلِي
 فَغَفَرَلَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّيْنِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
 فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَابِرًا
 يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ
 مُوسَى إِنَّكَ لَغُوَيْ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا آتَى أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ
 بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ وَلَهُمَا لَقَالَ يُمُوسَى أَتَرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا
 قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ قَدْ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَارًا
 فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَهُ
 رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى زَقَالَ يُمُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ
 يَأْتِيْرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَأَخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ التُّصِّحِينَ ۝

رکوع (۲) حضرت موسیؑ سے ایک قتل ہو گیا اور وہ شہر سے بھاگ نکلے

(۱۴) اور جب وہ اپنی بھری جوانی کو پہنچ گئے اور ٹھیک ٹھاک ہو گئے تو، ہم نے انہیں سمجھ داری اور علم عطا کیے۔ ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بد لہ دیا کرتے ہیں۔

(۱۵) (ایک دن) وہ شہر میں اس وقت داخل ہوئے، جب شہروں والے بے خبر پڑے تھے۔ وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا۔ ایک تو ان کی اپنی قوم (بنی اسرائیل) کا تھا اور دوسرا ان کے مخالفوں میں سے تھا۔ ان کی قوم والے آدمی نے مخالف قوم والے کے خلاف انھیں مدد کے لیے پکارا۔ (حضرت) موسیؑ نے اسے گھونسما را اور اس کا کام تمام کر دیا۔ (حضرت) موسیؑ کہنے لگے: ”یہ تو شیطانی حرکت ہو گئی۔ یقیناً وہ دشمن ہے اور کھلا گمراہ کرنے والا۔“

(۱۶) عرض کیا: ”اے میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کر دیا۔ مجھے معاف فرمادے۔“ چنانچہ اس نے انہیں معاف کر دیا۔ بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۷) (حضرت) موسیؑ نے (یہ بھی) کہا: ”اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا ہے، سو میں اب کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔“ (۱۸) اگلی صبح وہ ڈرتے ہوئے چونکے ہو کر شہر میں جا رہے تھے۔ اچانک وہی شخص جس نے پہلے دن انہیں مدد کے لیے پکارا تھا (پھر) انہیں مدد کے لیے پکارنے لگا۔ موسیؑ نے اس سے کہا: ”تو تو صاف بہ کا ہوا ہے۔“

(۱۹) پھر جب (حضرت) موسیؑ نے اس شخص کو پکڑنا چاہا، جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی) پکار اٹھا: ”اے موسیؑ! کیا تم مجھے بھی اسی طرح قتل کر دینا چاہتے ہو جس طرح تم کل ایک شخص کو قتل کر چکے ہو؟ تم زمین میں بس اپنا زور بھانا چاہتے ہو۔ تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے؟“

(۲۰) اور ایک شخص شہر کے پر لے سرے سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ”اے موسیؑ! بلاشبہ سردار مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں قتل کر دیا جائے۔ سو (یہاں سے) نکل جاؤ! یقیناً میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔“

٤٤

٤٤

فَخَرَجَ مِنْهَا خَارِقًا يَتَرَقَّبُ زَقَالَ رَبِّ نَجَّابٍ مِنَ الْقَوْمِ
 الظَّلِيمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى سَرِيبِي أَنْ
 يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
 اُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ هُوَ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ اُمَّرَاتٍ
 تَذْوَدِينَ حَقَالَ مَا حَطَبِكُمَا طَقَالَ تَالًا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَسَكَةَ
 وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
 رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدًا بِهِمَا
 تَهْشِي عَلَى اسْتِحْيَا عَزَّ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرًا
 مَا سَقَيْتَ لَنَا طَقَالَتْ أَجَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصُ لَقَالَ لَا تَخْفَ فَقَهَ
 نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدًا بِهِمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ذَرْ
 إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوْمُ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ
 أُنْكِحَكَ إِحْدَى أُبْنَتَيْ هَتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَلَاثَيْ حَجَّاجَ فَإِنْ
 أَتَيْتَ عَشْرًا فِيهِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشْتَقَ عَلَيْكَ طَسْتَجْدَانِي
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّلِحِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذَلِكَ يَدْعِنِي وَبَيْنَكَ طَائِلَنَا
 الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتَ فَلَا عُدُّ وَإِنَّ عَلَى طَوَّالِهِ عَلَى مَانِقُولُ وَكِيلُ ﴿٢٨﴾

(۲۱) غرض ڈرتے خطرہ بھانپتے ہوئے، وہاں سے نکل گئے۔ انہوں نے دعا کی: ”پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے بچا!“

رکوع (۳) حضرت موسیٰ، حضرت شعیبؑ کے ہاں ملازم ہو گئے

(۲۲) جب انہوں نے مدین کا رُخ کیا تو کہا: ”امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دے گا۔“

(۲۳) جب وہ مدین کے کنویں پر پہنچ توانہوں نے وہاں آدمیوں کی ایک جماعت کو دیکھا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے۔ اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتیں (اپنے جانور) روکے کھڑی پائیں۔

انہوں نے پوچھا: ”تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟“ انہوں نے کہا: ”ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ یہ چڑوا ہے (اپنے جانور) نکال نہ لے جائیں۔ ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔“ (۲۴) تب (حضرت) موسیٰ نے انہیں پانی پلا دیا۔ پھر ہٹ کر سائے میں جا بیٹھے اور دعا کی: ”اے میرے پروردگار! تو جو بھلائی بھی مجھے بھیج دے، میں اُس کا ضرورت مند ہوں۔“

(۲۵) اتنے میں ان دونوں عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی ان کے پاس آئی اور کہنے لگی: ”میرے والد آپ کو بلارہ ہے ہیں تاکہ آپ نے ہمارے لیے جو پانی پلا یا ہے، اس کا معاوضہ آپ کو دیں۔“ جب (حضرت) موسیٰ ان کے پاس پہنچے اور انہیں اپنا سارا قصہ سنایا تو انہوں نے کہا: ”ڈرمٹ۔ تم ظالم لوگوں سے بچ نکلے ہو!“

(۲۶) ان دونوں عورتوں میں سے ایک نے کہا: ”ابا جان! آپ اس شخص کو نوکر کھلیں۔ یقیناً بہترین (آدمی) جسے آپ نوکر کھیں، وہی ہو سکتا ہے جو مضبوط اور امانت دار ہو۔“

(۲۷) (باپ نے حضرت موسیٰ سے) کہا: ”میں اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دینا چاہتا ہوں، شرط یہ کہ تم آٹھ سال تک میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس (سال) پورے کر دو تو یہ تمہاری مرضی۔ میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا۔ تم ان شاء اللہ مجھے نیک آدمی پاؤ گے۔“

(۲۸) (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”یہ بات میرے اور آپ کے درمیان (طے) ہو گئی۔ ان دونوں مذکوؤں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں تو پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔“

فَلَمَّا قَضَى مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِإِهْلِهِ أَنَّسَ مِنْ جَانِبِ الظُّورِ
 نَارًا ۝ قَالَ لِإِهْلِهِ أَمْكُثُوا إِنِّي أَنْتُمْ نَاسٌ أَعْلَمُ أَتَيْكُمْ مِّنْهَا
 بِخَبَرٍ أَوْ جَدُّ وَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا آتَهَا
 نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ النُّوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبِقْعَةِ الْمُبَرَّكَةِ
 مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُمُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
 وَأَنْ أَنْقِ عَصَابَ طَفَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلِي
 مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُمُوسَى أَقْبِلَ وَلَا تَخَفْ قَفَ إِنَّكَ مِنَ
 الْأَمِنِينَ ۝ أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْلِكَ تَخْرُجُ بِيَضَاءِ مِنْ
 غَيْرِ سُوقٍ ۝ وَأَضْمُمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذِنَكَ
 بُرْهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيْهِ طَإِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
 فُسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ
 أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ وَأَخَى هُرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
 فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدَّاً يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝
 قَالَ سَتَشْدِدُ عَصْدَكَ بِأَخْيَلَكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَنًا فَلَا
 يَصْلُوْنَ إِلَيْكُمَا شِيْأً يَا يَتَّبِعُنَا شِيْأً وَمَنْ اتَّبَعَكُمَا الْغُلَيْلُونَ ۝

رکوع (۲) نافرمان فرعون کا سمندر میں عبرتاک طور پر غرق ہونا

(۲۹) غرض جب (حضرت) موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھروالوں کو لے کر چلتے تو انہیں طور کی جانب سے ایک آگ نظر آئی۔ انہوں نے اپنے گھروالوں سے کہا: ”مٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں شائد وہاں سے کوئی خبر لے آؤں، یا آگ کا کوئی انگارہ ہی، تاکہ تم تاپ سکو۔“

(۳۰) جب وہ اس کے پاس پہنچتے تو انہیں سدابہار وادی کے کنارے پر مبارک خطے میں سے ایک درخت سے پکارا گیا: ”اے موسیٰؑ! میں ہی اللہ ہوں، ساری دنیا ڈال کا پروردگار۔“

(۳۱) اور یہ کہ اپنی لاٹھی رکھ دو۔ جو نہی (حضرت) موسیٰؑ نے دیکھا کہ وہ ایسے بل کھارہ ہی ہے جیسے سانپ ہو، وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے۔ انہوں نے مڑکر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) ”اے موسیٰؑ! ادھر آئے اور خوف نہ کرو، یقیناً تم بالکل محفوظ ہو۔“

(۳۲) تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، بغیر کسی خرابی کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ خوف سے (پھنس کے لیے) اپنا بازو بھینچ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے یہ دو کھلی نشانیاں ہیں، فرعون اور اس کے سرداروں (کو دکھانے) کے لیے۔ وہ واقعی بڑے نافرمان لوگ ہیں۔“

(۳۳) (حضرت) موسیٰؑ نے عرض کیا: ”میرے پروردگار! میں اُن کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں، سو مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔“

(۳۴) میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ روائی ہے۔ اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلانیں گے۔“

(۳۵) فرمایا: ”ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارا بازو مضبوط کریں گے۔ ہم تم دونوں کو ایک ایسی شان بخشیں گے کہ وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے ذریعہ تمہارا اور تمہارے پیروں کا ہی غلبہ ہو گا۔“

فَلَهَا جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِإِنْتَنَا بَيْضَنِتٍ قَالُوا مَا هَذَا آرَأَ
 سِحْرٌ مُّفْتَرٌ وَّمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي أَبَانِتَا الْأَوَّلِينَ ٣٤
 وَقَالَ مُّوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِهَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ
 وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ طِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّلَمُونَ ٣٥
 وَقَالَ قَرْعَوْنُ يَا يَهُا الْمَلَامَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَيْهِ غَيْرِيٗ
 فَأَوْقِدُ لِي يَهَا مِنْ عَلَى الْطِينِ فَاجْعَلْتُ لِي صَرْحًا لَعِلَّهُ
 أَطْلِعُ إِلَى إِلَهِ مُّوسَىٰ وَإِنِّي لَا ظَنْهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ٣٦
 وَاسْتَكْبَرَهُو وَجْنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
 وَظَنَّوْا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ٣٧ فَاخْدَنَهُ وَجْنُودُهُ
 فَنَبَذَنَهُمْ فِي الْيَمِّ حَقَانْظَرَ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّلَمِينَ ٣٨
 وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَهُ يَدُ عَوْنَ إِلَى التَّارِيَخِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ
 لَا يُنْصَرُونَ ٣٩ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هُذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَهُ
 وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ٤٠ وَلَقَدْ أَتَيْنَا
 مُوسَىٰ الْكِتَبَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكَنَا الْقُرْوَنَ الْأُولَى
 بَصَارِئِ لِلتَّارِيَخِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٤١

(۳۶) غرض جب (حضرت) موسیٰؑ ان لوگوں کے پاس ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو اُنہوں نے کہا: ”یہ تو گھڑے ہوئے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اور ہم نے ایسی باتیں تو اپنے اگلے باپ دادا کے وقت کبھی نہیں سنیں۔“

(۳۷) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ”میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے، اور کس کا آخری انجام اچھا ہوتا ہے۔ یقیناً ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے۔“

(۳۸) فرعون بولا: ”اے سردارو! میں تو اپنے سواتمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا۔ اے ہاماں! مٹی (کی انیمیٹ) آگ میں پکواؤ کر میرے لیے ایک بلند عمارت بناؤ، تاکہ میں موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ سکوں۔ میں تو بلاشبہ اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔“

(۳۹) اُس نے اور اس کے لاو لشکرنے زمین میں اپنی بڑائی کا ناحق گھمنڈ کیا۔ وہ یوں سمجھ بیٹھے جیسے اُنہیں ہماری طرف لوٹنا ہی نہیں۔

(۴۰) آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو آپکڑا اور ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینک دیا۔ اب دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا!

(۴۱) ہم نے اُنہیں دوزخ کی طرف بلانے والے آگے رہنے والے بنادیا۔ قیامت کے دن وہ کوئی مدد نہ پا سکیں گے۔

(۴۲) ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی۔ قیامت کے دن وہ بدرجہ لوگوں میں سے ہوں گے۔

کوئ (۵) حضرت موسیٰؑ اور حضرت محمد ﷺ کے خلاف حق کو نہ مانے والوں کے اعتراض

(۴۳) اگلی نسلوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب عطا کی، لوگوں کے لیے بصیرتوں، ہدایت اور رحمت کا سامان بنانے کر، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا
كُنْتَ مِنَ الشُّهَدِيْنِ ۝ وَلَكِنَّا أَنْشَانَا قُرْوَانًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
الْعُمْرُجَ وَمَا كُنْتَ ثَارِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتَلَوُّ عَلَيْهِمُ اِيْتَنَا لَا
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَكِنْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ
مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ
مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَسْرَسْتَ
إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَتَّبِعَ إِيْتَكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ
مَا أُوتِيَ مُوسَى طَأْوَلُمْ يَكْفُرُ وَابْنًا أُوتِيَ مُوسَى مِنْ قَبْلِ
قَالُوا سِحْرٌ تَظْهَرُ أَوْ قَهْرٌ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كُفَّارٍ قُلْ
فَأَتُوا بِكِتْبٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدِي صِنْهُمَا أَتَتَّبِعُهُ
إِنْ كُنْتُمْ ضَدِّيْنَ ۝ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِبُوا لَكَ فَاعْلَمُ أَنَّهَا
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ اتَّبَعَ هَوْهُ بِغَيْرِ
هُدَىٰ مِنَ اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيلِيْنَ ۝

(۲۴) (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ مغربی گوشے میں موجود تھے جب ہم نے (حضرت) موسیٰ پر فیصلہ نافذ کیا۔ نہ ہی آپ اس وقت موجود لوگوں میں شامل تھے۔

(۲۵) لیکن ہم (موسیٰ) کے عہد کے بعد بہت سی نسلیں اٹھاچکے ہیں۔ پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا۔ آپ مدین والوں کے درمیان رہنے والے نہ تھے کہ انہیں ہماری آیتیں سنارہ ہوتے۔ جب کہ ہم (پیغمبر) بھیجنے والے تھے۔

(۲۶) آپ اُس وقت طور کے دامن میں بھی نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ) کو پکارا تھا۔ (مگر آپ بھیجے گئے ہیں) اپنے پروردگار کی رحمت کے طور پر تاکہ آپ ان لوگوں کو خبردار کر کر جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی تنبیہ کرنے والا نہیں آیا تھا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۲۷) کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے کرتوتوں کی بدولت کوئی مصیبت ان پر ٹوٹ پڑے تو پھر وہ یوں کہنے لگیں: ”اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟ تاکہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں سے ہوتے!“

(۲۸) مگر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آپنچا تو وہ کہنے لگے: ”اس کو وہی کچھ کیوں نہ دیا گیا جو (حضرت) موسیٰ کو دیا گیا تھا؟“ کیا یہ لوگ اُس کا انکار نہیں کرچکے جو اس سے پہلے (حضرت) موسیٰ کو دیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا: ”دونوں جادو ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔“ اور کہا: ”بیشک ہم کسی کو نہیں مانتے!“

(۲۹) ان سے کہو: ”اچھا تو اگر تم سچ ہو تو تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی اور کتاب لے آؤ، جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ میں اس کی پیروی کروں گا۔“

(۵۰) پھر اگر یہ لوگ تمہارا مطالبہ پورا نہ کر سکیں تو سمجھ لو کہ یہ لوگ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو گا جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر بس اپنی خواہشوں کی پیروی کرے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں بخشتا۔

وَلَقَدْ وَصَلَنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٦﴾ أَلَّذِينَ
 أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا يُتْلَى
 عَلَيْهِمْ قَالُوا إِنَّا مَتَّابِهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ
 مُسْلِمِينَ ﴿٥٨﴾ أَوْ لَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَرَتِينَ بِمَا صَبَرُوا
 وَيَدْرُءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٩﴾
 وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغُوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا نَّا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
 أَعْمَالُكُمْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ لَا يُنْتَغِي الْجِهَلُونَ ﴿٦٠﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي
 مَنْ أَحْبَبْتَ وَلِكُنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ
 بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا إِنَّنَا نَتَّبِعُ الْهُدَى مَعَكَ تُتَخَّطِفُ
 مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا أَمْنًا يَجْبِي إِلَيْهِ ثَمَرَتُ
 كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلِكُنَّ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾
 وَكُمْ أَهْلَكُنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسِكِنُهُمْ
 لَمْ تُسْكِنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَرِثَتِينَ ﴿٦٣﴾ وَمَا
 كَانَ رَبِّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي أَمْمَهَا رَسُولًا يَنْذِلُوا
 عَلَيْهِمْ أَيْتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرْبَى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَلِيمُونَ ﴿٦٤﴾

رکوع (۶) بستیاں اور ان کے باشندے بر باد کیوں کیے جاتے ہیں

- (۵۱) ہم (بھلائی کی) بات انہیں پہنچا چکے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔
- (۵۲) جن لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی تھی، وہ اس (قرآن مجید) پر ایمان لاتے ہیں۔
- (۵۳) جب (یہ) ان کو سنا یا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ”ہم اس پر ایمان لائے۔ یہ واقعی حق ہے، ہمارے پروردگار کی طرف سے۔ ہم تو پہلے ہی سے مسلم ہیں۔“
- (۵۴) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا بدلہ دو بار دیا جائے گا، ان کے اپنی جگہ جسے رہنے کے بدالے۔ وہ براٹی کا بدلہ بھلائی سے دیتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
- (۵۵) جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں، تو یہ کہہ کر اس سے الگ ہو جاتے ہیں کہ ”ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ تم کو سلام ہے! ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے!“
- (۵۶) (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بیشک تم جسے چاہو، ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔
- (۵۷) وہ کہتے ہیں ”اگر ہم تمہارے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے نکال دیے جائیں گے۔“ کیا ہم نے انہیں ایک پر امن حرم میں جگہ نہیں دی، جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جانب سے رزق کے طور پر کھنچے چلے آتے ہیں؟ لیکن ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔
- (۵۸) کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جنہیں ان کے اپنے سامان عیش پر گھمنڈ ہو گیا تھا۔ سو یہ ہیں اُن کے گھر! ان میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے۔ آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔
- (۵۹) آپ کا پروردگار بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کی بڑی جگہ میں کوئی پیغمبر نہ بھیج دے، جو انہیں ہماری آیتیں سنائے۔ ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے جب تک کہ ان کے باشندے ظالم نہ ہو جائیں۔

وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ح٦
 وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى طَافَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ
 وَعَدَ أَحَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَعْنَاهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 ثُمَّ هُوَ يَوْمُ الْقِيمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ
 فَيَقُولُ أَيُّنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ
 حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هُوَ لَئِنَّا آغْوَيْنَا حَمْلَهُمْ كَمَا
 غَوَيْنَا حَمْلَهُمْ كَمَا نَوَّا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا
 شُرَكَاءَ كُمْ فَدَعَهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوْا الْعَذَابَ ح٧
 لَوْا نَهْمَ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَا ذَآ
 أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَيْمَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَ مِيزَانٍ فَهُمْ
 لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَا مَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَى
 أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا
 كَانَ لَهُمُ الْخِيرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَلَّ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
 مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَلَهُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرَةِ زَوْلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

(۶۰) تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے، وہ صرف دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی سجاوٹ ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

رکوع (۷) جب مشرکوں کے سب جھوٹ و هرے رہ جائیں گے

(۶۱) بھلا وہ شخص جس سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کر رکھا ہوا اور وہ اسے پانے والا ہو، کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے (صرف) دُنیاوی زندگی کا ساز و سامان دے رکھا ہوا اور پھر وہ قیامت کے دن (سزا کے لیے) پیش کیا جانے والا ہو؟

(۶۲) (یاد کرنے کے قابل ہوگا) وہ دن جب وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا: ”کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟“ (۶۳) پھر وہ لوگ جن پر یہ قول سچ ثابت ہو چکا ہوگا، بول آٹھیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! بیشک یہی ہیں، وہ لوگ جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔ انہیں ہم نے اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے ان سے الگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیں پوچھتے تھے۔“

(۶۴) پھر (ان سے) کہا جائے گا ”اب اپنے شریکوں کو پکارو!“ وہ انہیں پکاریں گے، مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے۔ کاش! یہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔

(۶۵) جس دن وہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا: ”تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟“

(۶۶) اس دن ان سے سارے مضمون گم ہو جائیں گے۔ وہ آپس میں بھی پوچھتا چھپنہیں کر سکیں گے۔

(۶۷) ہاں جس نے توبہ کر لی، اور ایمان لے آیا، اور نیک عمل کیے تو امید ہے کہ ایسے لوگ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔ (۶۸) آپ کا رب جسے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کر لیتا ہے۔ تجویز کرنا ان لوگوں کا کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شرک سے پاک ہے اور بالاتر ہے جو یہ کرتے ہیں۔

(۶۹) آپ کا پروردگار جانتا ہے جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۷۰) اللہ تعالیٰ وہی ایک ہے، جس کے سوا کوئی عبادت کے لا اُنہیں۔ اُسی کے لیے سب تعریف ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ فرمائیں روائی اسی کی ہے، اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَيْلَ مَرْدَأً إِلَى يَوْمِ
 الْقِيمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ فَلَا تَسْمَعُونَ ﴿١﴾
 قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ التَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ
 الْقِيمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ طَافِلًا
 تُبْصِرُونَ ﴿٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْأَيْلَ وَالتَّهَارَ لِتَسْكُنُوا
 فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣﴾ وَيَوْمَ
 يُنَادِيْهِمْ فَيَقُولُونَ أَيْنَ شَرَكَاهُ إِلَّا ذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤﴾
 وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَا تُوْا بِرُهَانَكُمْ
 فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ بِلِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥﴾
 إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمٍ مُؤْسِى فَبَغَى عَلَيْهِمْ صَ وَأَتَيْنَاهُ
 مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنْتَهُ أَبِالْعُصْبَةِ أَوْلَى الْقُوَّةِ
 إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَخْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٦﴾
 وَابْتَغِ فِيهَا أَتْلَكَ اللَّهُ أَرَأَ لِآخِرَةٍ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ
 مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
 الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧﴾

(۱۷) کہو کہ ”کیا تم نے کبھی غور کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات طاری کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہیں روشنی لادے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟“

(۱۸) کہو کہ ”کبھی تم نے سوچا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن مسلط کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں رات لادے، تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم سمجھتے نہیں؟

(۱۹) یہ اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو، اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔“

(۲۰) جس دن وہ انہیں پکارے گا اور پھر پوچھے گا ”کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم گمان رکھتے تھے؟“

(۲۱) ہم ہرامت میں سے ایک ایک گواہ نکال لائیں گے، پھر کہیں گے：“لاؤ اب اپنی دلیل!“ تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ اور وہ سب کچھ ان سے گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

رکوع (۸) قارون کا ہولناک انجام

(۲۲) یہ حقیقت ہے کہ قارون، (حضرت) موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا۔ مگر وہ انہی پر زیادتی کرتا تھا۔

ہم نے اسے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی چابیاں طاقت و رلوگوں کی ایک جماعت مشتمل سے اٹھا سکتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا：“ اتر اوے مت، یقیناً اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۳) جو دولت تجھے اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر۔ اور زمین میں فساد کی کوشش مت کر۔ بیشک اللہ تعالیٰ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا!“

قَالَ إِنَّهَا أُوتِيَتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي طَأْوَرٌ يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ
 أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقَرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ
 جَمِيعًا طَوَّلَ يُسْئِلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْجُحْرُمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ
 فِي زِينَتِهِ طَقَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلَيْتَ لَنَا
 مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۝ إِنَّهُ لَذُو حَظٍ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ
 أُوتُوا الْعِلْمَ وَيُلَكِّمُ ثَوَابَ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
 وَلَا يُلَقِّهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ قَفَ
 فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَوْمًا كَانَ
 مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَّتُوا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ
 يَقُولُونَ وَيُكَانَ اللَّهُ يَسْطُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
 وَيَقْدِيرُهُ لَوْلَا أَنْ مَنْ أَنْهَا اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَاطَ وَيُكَانَهُ لَوْلَا
 يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ ۝ تُلَكَ الدَّارُ الْأُخْرَى نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا
 يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝
 مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
 يُجْزِي الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

٤٨

(۷۸) اُس نے جواب دیا ”یہ سب کچھ تو حقیقت میں مجھے میرے ذاتی علم سے ملا ہے!“ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو طاقت میں اس سے کہیں زیادہ سخت اور جمعیت تعداد میں اس سے کہیں زیادہ تھے؟ مجرموں سے تو ان کے گناہوں کے بارے میں (فوری طور پر) نہیں پوچھا جاتا۔

(۷۹) پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے ٹھاٹھ بات کے ساتھ نکلا۔ جو لوگ دُنیاوی زندگی کے چاہنے والے تھے، کہنے لگے: ”کاش کہ ہمارے پاس بھی وہی کچھ ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ وہ تو واقعی بڑا قسم والا ہے!“

(۸۰) مگر جن لوگوں کو علم عطا ہوا تھا، وہ کہنے لگے: ”افسوس ہے تم پر! اللہ تعالیٰ کا ثواب ہی اس شخص کے لیے بہتر ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ یہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے!“

(۸۱) آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتی۔ نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا۔

(۸۲) اب وہی لوگ جو کل تک اس کی جیسی عزت کی تمنا کر رہے تھے، کہنے لگے: ”بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں جس کا رزق چاہتا ہے، زیادہ کرتا ہے یا نپاٹلا کر دیتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی (زمین میں) دھنسا دیتا۔ یہ امریقی نہیں ہے کہ کافر کبھی فلاح نہیں پایا کرتے!“

رکوع (۹) جیسی کرنی ویسی بھرنی

(۸۳) وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے ہی خاص کرتے ہیں جو زمین میں نہ اپنی بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔ اچھا انجام صرف پرہیز گاروں کے لیے ہے۔

(۸۴) جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا، اسے اس سے بہتر ملے گا۔ جو برائی لے کر آئے گا، تو برائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدله ملے گا جیسا عمل وہ کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآدُكَ إِلَى مَعَادٍ ط
 قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدًى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ
 مُبِينٍ ٨٥ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتْبُ
 إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكُفَّارِينَ ٨٦
 وَلَا يَصُدُّكَ عَنِ اِيمَانِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَأَدْعُ
 إِلَى سَرِّيَّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٨٧ وَلَا تَدْعُ
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
 إِلَّا وَجْهَهُ طَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٨٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 آيَاتُهَا ٦٩
 سُورَةُ الْعَنْكِبُوتِ مِكْيَتٌ (٨٥) - (٢٩)

رَكُوعَاهَا >

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَّ ١ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتَرَكُوَا أَنْ يَقُولُوا أَمْتَأْ وَهُمْ لَا
 يُفْتَنُونَ ٢ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ
 الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكُاذِبِينَ ٣ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ
 يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ٤ مَنْ كَانَ
 يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَا تِّ ٥ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(۸۵) (اے محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ) جس نے تم پر قرآن حکیم فرض کیا ہے، وہ تمہیں ضرور (بہترین) انجام کو پہنچانے گا۔ کہو: ”میرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں ہے۔“

(۸۶) تمہیں ہرگز امید نہیں تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر (یہ تو صرف) تمہارے پروردگار کی رحمت سے ہے۔ سوم کافروں کے مددگار نہ بنو۔ (۸۷) اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے تم پر نازل ہونے کے بعد کہیں یہ تمہیں ان سے روک نہ دیں۔ اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہونا۔

(۸۸) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ فرمائیں اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جانے والے ہو۔

(سورہ (۲۹)

آیتیں: ۲۹

الْعَنْكُبُوت (کھڑی)

رکوع: ۷

مختصر تعارف

یہ مکمل سورت بھی تین حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۲۹ ہیں، جو بیسویں پارے سے شروع ہو کر اکیسویں میں مکمل ہوتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۱ ہے جس میں کافروں کی سازشوں کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے جو حق کے سیالاب کے سامنے سی طرح نہیں ٹھہر سکتا۔ سورت کے موضوع سے صاف ہے کہ یہ اس مشکل وقت میں نازل ہوئی ہے جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم و قتم ڈھانے جا رہے تھے۔ چنانچہ جہاں مسلمانوں کو صبر و ارادہ کی تلقین کی گئی ہے، وہاں مکہ کے کافروں کو بھی ان کے کرتوقتوں کے بڑے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مشرک ماں باپ کی اطاعت نہ کرو!

(۱) ا، ل، م۔ (۲) کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے کہ ”ہم ایمان لے آئے“ اور انہیں آزمایانے جائے گا؟ (۳) ہم ان لوگوں کی آزمائش بھی کرچکے ہیں جو ان سے پہلے گزرچکے ہیں۔ سوال اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ضرور دیکھے گا جو صحیح بولتے ہیں۔ اور انہیں بھی ضرور دیکھے گا جو جھوٹے ہیں۔ (۴) یا کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں، یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ، ہم سے بازی لے جائیں گے؟ ان کا یہ خیال بہت بُرا ہے۔ (۵) جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید رکھتا ہو تو (جان لے) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت تو ضرور آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

وَمَنْ جَاهَهَا فَإِنَّهَا يُجَاهِهُ لِنَفْسِهِ طَرَانَ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
 الْعَلَمِينَ ① وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ لَنَكَفَرَنَّ عَنْهُمْ
 سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ②
 وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدِيهِ حُسْنًا طَوْبًا وَإِنْ جَاهَهَا كَلِتْشِرِكَ
 بِئْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا طَلَقَ مَرْجِعُكُمْ
 فَإِنَّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ④ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصِّلَحَاتِ لَنَدْخُلَنَّهُمْ فِي الصِّلَاحِينَ ⑤ وَمِنَ النَّاسِ
 مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ
 النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَيْسَ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ
 إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ طَوْبًا وَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِهَا فِي صُدُورِ الْعَلَمِينَ ⑩
 وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِينَ ⑪
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا
 وَلَنَحِمِلْ خَطَايَاكُمْ طَوْبًا وَمَا هُمْ بِحِمْلِنَّ مِنْ خَطَايَاكُمْ مِّنْ
 شَيْءٍ طَرَانَهُمْ لَكِنَّهُمْ بُونَ ⑫ وَلَيَحْمِلْنَ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ
 أَثْقَالِهِمْ ذَوَلَيْسَ عَلَنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬

(۶) جو شخص محنت کرتا ہے، وہ یقیناً اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو پیشک دنیا جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔

(۷) اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اور نیک کام کرتے ہیں، ہم ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے۔ ہم انہیں ان کے اعمال کا بہتر بدلہ دیں گے۔

(۸) ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن اگر وہ تجوہ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ (دوسروں کو) شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کی اطاعت نہ کرنا۔ پلڈنا تو تم سب کو میری ہی طرف ہے۔ پھر میں تم کو جتلادوں گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو گے۔

(۹) اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہوں گے، ان کو ہم ضرور نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

(۱۰) لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ”ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے“، مگر جب وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ستایا گیا تو اس نے لوگوں کے تکلیف پہنچانے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے پرور دگار کی طرف سے کوئی مدد آپنی تو یہی لوگ ضرور کہتے ہیں کہ ”ہم تو یقیناً تمہارے ساتھ تھے۔“ کیا اللہ تعالیٰ کو دنیا جہاں والوں کے دلوں کا حال بخوبی معلوم نہیں ہے؟

(۱۱) اللہ تعالیٰ ضرور معلوم کرے گا کہ مومن کون ہیں۔ وہ منافقوں کو (بھی) معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲) کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں۔ ”تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو! ہم تمہاری خطائیں برداشت کر لیں گے۔“ حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ بلاشبہ جھوٹے ہیں۔

(۱۳) وہ ضرور اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ (دوسرے) بوجھ بھی۔ قیامت کے دن ان سے یقیناً ان الزاموں کے بدالے میں پوچھتا چھوگی۔

وَلَقَدْ أَسْرَ سَلْنَا نُوْحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَمِّا تَرَكَهُمْ آتَنَا
 سَنَةً تِّيْرَانِيَّةً أَلَّا خَمْسِينَ عَامًا طَ فَأَخَذَهُمُ الظُّفَّارُ وَهُمْ
 ظَلِيمُونَ ⑯ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِيْنَةَ وَجَعَلْنَاهَا
 أَيْةً لِلْعَلَمِيْنَ ⑰ وَإِبْرَاهِيْمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ
 وَاتَّقُوهُ طَ ذِلِّكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑱ إِنَّمَا
 تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْرَادًا طَ إِنَّ
 الَّذِيْنَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ كُمْ
 رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوهُ
 لَهُ طَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑲ وَإِنْ تَكُنْ بُوَا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَّمٌ
 مِنْ قَبْلِكُمْ طَ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِيْنَ ⑳
 أَوْلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبَدِّئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ طَ
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ㉑ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
 فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشَعِي النَّشَاءَ
 الْآخِرَةَ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ㉒ يُعَذِّبُ
 مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ㉓

رکوع (۲) زمین پر چل پھر کل لوگوں کا انجام دیکھو

(۱۴) ہم نے (حضرت) نوحؐ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ایک ہزار برس ان کے درمیان رہے۔ آخر کار انہیں طوفان نے اس حال میں آدایا کہ وہ ظالم تھے۔

(۱۵) پھر ہم نے انہیں اور کشتی والوں کو بھالیا۔ اور ہم نے اسے دنیا والوں کے لیے عبرت کا نشان بنادیا۔

(۱۶) اور حضرت ابراہیمؐ (کو بھی ہم نے بھیجا)۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ”اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔

(۱۷) تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف بتوں کو پوچھتے ہو اور جھوٹ کھرتے ہو۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی پوجا تم کرتے ہو، وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ سے رزق مانگو۔ اس کی عبادت کرو، اُس کا شکر ادا کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہو۔

(۱۸) اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قویں جھٹلا چکی ہیں۔ پیغمبر کا مصرف صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے۔“

(۱۹) کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا؟ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے یقیناً آسان ہے۔

(۲۰) کہو: ”زمین میں چلو پھر وہ دیکھو کہ اس نے کس طرح پہلی بار پیدا کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسری بار بھی زندگی بخشنے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔“

(۲۱) وہ جسے چاہے گا، عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا، رحم فرمائے گا۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَااءِ ذَوَماً
 لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَالَّذِينَ
 كَفَرُوا بِاِيمَانِ اللَّهِ وَلِقَاءَهُ أُولَئِكَ يَدِسُّوا مِنْ رَحْمَتِي
 وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
 قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَاتَلُوا ا قْتُلُوهُ أَوْ حَرَقُوهُ فَأَنْجَمْهُ
 اللَّهُ مِنَ النَّارِ طَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٩﴾
 وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أُوْثَانًا لَا مَوَدَّةَ
 بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا حَتَّىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُفُرُ
 بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا وَلَكُمْ الْنَّارُ
 وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرٍ يَنَّ فَامَنَ لَهُ لُوطُ طَوَّ وَقَالَ إِنِّي
 مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي طَإِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٠﴾ وَهَبَنَا
 لَهُ ا سُحْقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ
 وَأَتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا حَوَّلَهُ فِي الْأَخْرَقِ لَيْلَنَّ
 الْصَّلِيلِ حِينَ ﴿٣١﴾ وَلُوطَ طَارَ ذَقَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
 الْفَاحِشَةَ زَمَانَ سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَلَمِينَ ﴿٣٢﴾

وقف لازمه

(۲۲) تم (اے) نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہونہ آسمان میں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوانح تمہارا کوئی سر پرست ہے اور نہ مددگار۔

رکوع (۳) حضرت ابراہیم اور حضرت لوط کے وقوف کی غلط کام کرنے والی قویں

(۲۳) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے، وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں۔ اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۲۴) پھر ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: ”اے قتل کرڈالو یا اسے جلاڈالو!“ آخر کار اللہ تعالیٰ نے انہیں آگ سے بچالیا۔ یقیناً اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۲۵) انہوں نے کہا: ”تم نے دُنیاوی زندگی میں تو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو اپنے درمیان محبت کا ذریعہ بنالیا ہے۔ مگر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے۔ آگ تمہاراٹھکانا ہوگی۔ کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔“

(۲۶) (حضرت) لوط نے اُن کو مانا۔ (حضرت ابراہیم نے) کہا: ”یقیناً میں اپنے پروردگار کے لیے ہجرت کرتا ہوں۔ وہ بلاشبہ زبردست اور دانا ہے۔“

(۲۷) ہم نے انہیں (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب (جیسی اولاد) عطا فرمائی اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ ہم نے انہیں دنیا میں اس کا بدلہ دیا۔ وہ آخرت میں (بھی) یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۲۸) اور (حضرت) لوط (کو بھی ہم نے بھیجا)۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ”تم وہ برکام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ هُوَ تَأْتُونَ
 فِي نَادِيكُمُ الْمُتَكَرِّطِ فَهَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
 قَالُوا أَئْتَنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ٢٩
 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ٣٠ وَلَمَّا جَاءَتْ
 رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى «قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوْا أَهْلِ
 هَذِهِ الْقَرْيَةِ هُنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَلَمِيْنَ ٣١» قَالَ إِنَّ
 فِيهَا لُؤْطَاطِ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا وَقَفَةً لَتُنْجِيدَهُ
 وَأَهْلَهُهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ٣٢ وَلَمَّا أَنْ
 جَاءَهُ رُسُلُنَا لُؤْطَاطِ سَيِّءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا
 لَا تَخْفُ وَلَا تَحْزَنْ قَفِ إِنَّا مُنْجِوْكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ
 كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ٣٣ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ
 الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِهَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ٣٤ وَلَقَدْ
 تَرَكُنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمِ يَعْقِلُونَ ٣٥ وَإِلَى
 مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَقُوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
 وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ٣٦

(۲۹) کیا تم (نفسانی خواہشیں پوری کرنے کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور رہنمی کرتے ہو؟ اور اپنی مجلسوں میں بڑے کام کرتے ہو؟ ”۔ پھر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا: ”اگر تو سچا ہے تو اللہ کا عذاب لے آ؟“

(۳۰) (حضرت لوطؑ نے) کہا: ”اے میرے پروردگار! ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں میری مدفرما!“

کوع (۲) حق کا انکار، بیشتبہ کرنے والا ہوتا ہے

(۳۱) جب ہمارے فرشتے (حضرت) ابراہیمؑ کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو انہوں نے کہا: ”ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ اس کے لوگ واقعی ظالم ہو چکے ہیں۔“

(۳۲) (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ”اس میں تو حقیقت میں (حضرت) لوطؑ (بھی) موجود ہے؟“ انہوں نے کہا: ”ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہیں۔ ہم انہیں اور ان کے گھروالوں کو ضرور بچالیں گے، سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔“

(۳۳) جب ہمارے فرشتے (حضرت) لوطؑ کے پاس پہنچتے تو وہ ان سے سخت پریشان ہوئے، اور ان کی حفاظت نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہوئے۔ انہوں نے کہا: ”ڈرمٹ، نہ ہی رنج کرو، ہم تمہیں اور تمہارے گھروالوں کو بچالیں گے، سوائے تمہاری بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔“

(۳۴) ہم اس بستی کے لوگوں پر ان برے کاموں کی وجہ سے ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

(۳۵) ہم نے اس (بستی) سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ہے، ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔“

(۳۶) مدین کی طرف ان کے بھائی (حضرت) شعیبؑ کو (ہم نے بھیجا)۔ انہوں نے کہا: ”اے میری قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ آخرت کے دن کے امیدوار رہو۔ زمین پر فسادی بن کر زیادتیاں کرتے نہ پھرو۔“

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَنَّهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ
 جَثِيلِينَ ۝ وَعَادَا وَثَوْدَا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسْكِنِهِمْ قَفْ
 وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
 وَكَانُوا مُسْتَبِصِرِينَ ۝ وَقَارُونَ وَفَرْعَوْنَ وَهَامَنْ وَلَقَدْ
 جَاءَهُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا
 كَانُوا سِقِيقِينَ ۝ فَكُلَّا أَخْذَنَا بِذُنُبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا
 عَلَيْهِ حَاصِبَاً وَمِنْهُمْ مَنْ أَخْذَنَاهُ الصَّيْحَةُ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ
 خَسْفَنَا بِهِ الْأَرْضَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ
 لِيَظْلِمَهُمْ وَلِكُنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ
 اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أُولِيَاءَ كَمَثَلُ الْعَنْكَبُوتِ ۝ إِنَّهُمْ
 يَبْيَاطُونَ ۝ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبَيِّنَاتِ لَيَبْيَطُ الْعَنْكَبُوتَ مَلَوْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ
 شَيْءٍ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَصْرِيْهَا
 لِلْتَّاسِ ۝ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْلَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

وَقَنْ مَهْمَ

٢٤

(۳۷) مگر انہوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ آخر کار ایک سخت زلزلے نے انہیں آپکڑا۔ سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۳۸) اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا اور یہ ہلاک ہونا) ان کے گھروں (کے ویران گھنڈروں) سے تمہیں صاف ظاہر ہیں۔ شیطان نے ان کے کرتوتوں کو ان کے لیے خوشنما بنادیا تھا۔ اُس نے انہیں (حق کے) راستہ سے روک دیا تھا، حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے۔

(۳۹) اور قارون، فرعون اور ہامان (کو بھی اور حضرت) موسیٰؑ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے۔ مگر انہوں نے زمین میں اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا۔ حالانکہ وہ (ہم سے) بچ نکلنے والے نہ تھے۔

(۴۰) آخر کار ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا، پھر ان میں سے کسی پر ہم نے تیز آندھی بیجھی اور ان میں سے کسی کو ایک ہولناک دھماکے نے آلیا اور ان میں سے کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے کسی کو ہم نے غرق کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا۔ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۴۱) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سر پرست بنالیے ہیں، ان کی مثال مکڑی جیسی ہے۔ وہ اپنا گھر (جالا) بناتی ہے۔ سب سے زیادہ کمزور گھر یقیناً مکڑی کا جالا ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!

(۴۲) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جس چیز کو بھی پکارتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۴۳) یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے پیش کرتے ہیں۔ مگر انہیں بس علم والے ہی سمجھتے ہیں۔

(۴۴) اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بالکل صحیح پیدا کیا ہے۔ پیشک اس میں ایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔

